بھائی توفیق فاروقی بھی اللہ کو پیارے ہوگئے

موت تو سب ہی کو آتی ہے اور آنی ہے ہی، جو چیز پیدا ہوئی ہے اسے فنا بھی ہونا ہے۔ موت بھی آنی ہے لیکن کچھ حضرات کی موت سے ایسا غم و صدمہ اور دکھ ہوتا ہے کہ غم بھلائے بھی نہیں بھول پاتا ہے۔ برہان میں وفیات کا صفحہ لکھا جا چکا تھا شمیم عثمانی اور حضرت مولانا وحید الزماں کیرانوی کے انتقال کی تعزیتی تحریر سپرد قلم کیا جا چکی تھی کہ ابھی ابھی خبر ملی ہے کہ خاتون مشرق، اور گلابی کرن، کے مدیر جناب توفیق فاروقی مورخہ ۲۴ اپریل ۲۰۰۸ء بروز جمعہ کو عارضۂ قلب میں مبتلا ہو کر انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم توفیق فاروقی مجاہد آزادی مولانا عبداللہ فاروقیؒ کے فرزند اکبر تھے، بڑے ہی ملنسار خلیق و متواضع اور سیدھی پی دہلی کی تہذیب و وضعداری کے نقیب و علمبردار تھے انہوں نے خاتون مشرق اور "گلابی کرن" جیسے رسالوں کے ذریعہ مشرقی خصوصاً مسلمان خاتون کو نیک و باعمل اور عفت و عصمت کا پیکر بنانے کا بڑا ہی اچھا اور قابل ستائش کام کیا۔

مفکر ملت حضرت مفتی عتیق الرحمان عثمانیؒ سے مرحوم توفیق فاروقی اور انکے والد مرحوم مولانا عبداللہ فاروقی نے ہمیشہ رہنمائی حاصل کی۔ احقر عمید الرحمٰن عثمانی سے بڑی محبت و عقیدت رکھتے تھے کہتے تھے کہ بھئی تم تو مجاہد ہو کہ اپنے ابا جان اور ملت کے رہبر مفتی صاحب کی یادگار ادارہ ندوۃ المصنفین اور رسالہ برہان کو قائم رکھا ہوا ہے۔ اللہ تمہیں سلامت رکھے تمہارا دم بڑا غنیمت ہے۔ ذاتی معاملات میں مفتی صاحب کی وفات کے بعد بڑی مدد کی حمایت کی بہرحال مرحوم توفیق فاروقی بڑے زندہ دل انسان تھے انہوں نے ادب صحافت کی خدمت ملک و ملت کی خدمت کی، مسلمان عورت کو اسلامی خاتون بنانے کے کاموں کو بڑی اچھی طرح انجام دیا۔ اللہ تعالیٰ غریق رحمت فرمائے آمین۔

ادارہ ندوۃ المصنفین اور رسالہ برہان کی طرف سے احقر عمید الرحمٰن عثمانی توفیق فاروقی کے انتقال پر خود اپنے ملت اسلامیہ سے اعزہ و اقارب اور متعلقین سے اظہار تعزیت کرتا ہے۔